کڑواہٹ، تعصب، نفرت

1. رُوح القدس کی قدرت سے ہر ایک مسیحی کڑواہٹ اور نفرت سے نجات پا سکتا ہے اور اُسے چاہیے بھی کہ وہ اِن سے نجات پا کر مہربان، نرم دل اور معاف کرنے والا بنے۔

افسیوں 4 باب 31 تا 32 آیات: ہر طرح کی تلخ مزاجی اور قہر اور غُصہ اور شور و غل اور بدگوئی ہر قسم کی بدخواہی سمیت تم سے دُور کی جائیں۔ اور ایک دُوسرے پر مہربان اور نرم دل ہو اور جس طرح خُدا نے مسیح میں تمہارے قصور معاف کئے ہیں تم بھی ایک دُوسرے کے قصور معاف کرو۔

2. ایک دوسرے کو کاٹنا اور پھاڑ کھانا ترک کیجئے۔

گلتیوں 5 باب 15 آیت: لیکن اگر تم ایک دُوسرے کو کاٹتے اور پھاڑے کھاتے ہو تو خبردار رہنا کہ ایک دوسرے کا ستیاناس نہ کردو۔

3. غصے اور عداوتوں کا تعلق جسم کے کاموں سے ہے۔

گلتیوں 5 باب 19 آیت: اب جسم کے کام تو ظاہر ہیں یعنی حرامکاری۔ ناپاکی، شہوت پرستی۔ جادوگری۔ عداوتیں۔ جھگڑا۔ حسد۔ غصہ ۔ تفرقے ۔ جدائیاں۔ بدعتیں۔ بغض۔ نشہ بازی۔ ناچ رنگ اور اَور اِن کی مانند۔ اِن کی بابت تمہیں پہلے سے کہے دیتا ہوں جیسا کہ پیشتر جتا چکا ہوں کہ اَیسے کام کرنے والے خُدا کی بادشاہی کے وارِث نہ ہوں گے۔

4. اپنے اندر کوئی کڑوی جڑ پھوٹنے نہ دیں۔

عبرانیوں 12 باب 15 آیت: غور سے دیکھتے رہو کہ کوئی شخص خُدا کے فضل سے محروم نہ رہ جائے۔ ایسا نہ ہو کہ کوئی کڑوی جڑ پھوٹ کر تمہیں دُکھ دے اور اُسکے سبب سے اکثر لوگ ناپاک ہو جائیں۔

5. یوسف کے بھائیوں نے اپنے دلوں میں اُس کیلئے غصہ پالا تھا اور اپنے دِلوں میں اُسے ایک طرح سے قتل ہی کر دیا تھا۔

پیدایش 37 باب کا مطالعہ کیجیے۔

6. قائن کا غصہ پہلے کڑواہٹ اور پھر نفرت میں بدل گیا اور اُس نے ایک قتل کر دیا۔

پیدایش 4 باب 3 تا 8 آیات: چند روز کے بعد یوں ہوا کہ قائن اپنے کھیت کے پھل کا ہدیہ خُداوند کے واسطے لایا۔ اور ہابل بھی اپنی بھیڑ بکریوں کے کچھ پہلوٹھے بچوں کا اور کچھ اُن کی چربی کا ہدیہ لایا اور خُداوند نے ہابل کو اور اُس کے ہدیہ کو منظور کیا۔ پر قائن کو اور اُس کے ہدیہ کو منظور نہ کیا اِس لئے قائن نہایت غضب ناک ہوا اور اُس کا مُنہ بگڑا۔ اور خُداوند نے قائن سے کہا تُو کیوں غضب ناک ہوا؟ اور تیرا مُنہ کیوں بگڑا ہوا ہے ؟۔ اگر تُو بھلا کرے تو کیا تُو مقبول نہ ہو گا؟ اور اگر تُو بھلا نہ کرے تو گُناہ دروازہ پر دبکا بیٹھا ہے اور تیرا مُشتاق ہے پر تُو اُس پر غالب آ۔

7. نفرت ممنوع ہے۔

احبار 19 باب 16 تا 17 آیات: تُو اپنی قوم میں اِدھر اُدھر لترا پن نہ کرتے پھرنا اور نہ اپنے ہمسایہ کا خون کرنے پر آمادہ ہونا۔ مَیں خُداوند ہوں۔ تُو اپنے دِل میں اپنے بھائی سے بغض نہ رکھنا اور اپنے ہمسایہ کو ضرور ڈانٹتے بھی رہنا تا کہ اُس کے سبب سے تیرے سر گناہ نہ لگے۔

8. وہ جو نفرت کرتا ہے تاریکی میں رہتا ہے۔

1 یوحنا 2 باب 9 تا 11 آیات: جو کوئی یہ کہتا ہے کہ مَیں نور میں ہوں اور اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہوں وہ ابھی تک تاریکی ہی میں ہے۔ جو کوئی اپنے بھائی سے محبت رکھتا ہے وہ نور میں رہتا ہے۔ اور ٹھوکر نہیں کھانے کا۔ لیکن جو اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے وہ تاریکی میں ہی چلتا ہے اور نہیں جانتا کہ کہاں جاتا ہے کیونکہ تاریکی نے اُسکی آنکھیں اندھی کر دی ہیں۔

Copyright©2020 reserved

9. نفرت کرنے والے شخص کے کام دھوکہ دہی کے ہوتے ہیں۔

امثال26باب24 تا26 آیات: کینہ ور دِل میں دغا رکھتا ہے لیکن اپنی باتوں سے چُھپاتا ہے۔ جب وہ میٹھی میٹھی باتیں کرے تو اُسکا یقین نہ کرنا کیونکہ اُس کے دِل میں کمال نفرت ہے۔

10. نفرت کرنا قتل کرنے کے برابر ہے۔

1یوحنا3باب11 تا20 آیات: کیونکہ جو پیغام تُم نے شروع سے سنا وہ یہ ہے کہ ہم ایک دُوسرے سے محبت رکھیں۔ اور قائن کی مانند نہ بنیں جو اُس شریر سے تھا اور جس نے اپنے بھائی کو قتل کیا اور اُس نے کس واسطے اُسے قتل کیا؟ اِس واسطے کہ اُس کے کام بُرے تھے اور اُس کے بھائی کے کام راستی کے تھے۔ اَے بھائیو! اگر دُنیا تُم سے عداوت رکھتی ہے تو تعجب نہ کرو۔ ہم جانتے ہیں کہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گئے کیونکہ ہم بھائیوں سے محبت رکھتے ہیں۔ جو محبت نہیں رکھتا وہ موت کی حالت میں رہتا ہے۔ جو کوئی اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے وہ خُونی ہے اور تُم جانتے ہو کہ کسی خونی میں ہمیشہ کی زِندگی موجود نہیں رہتی۔ ہم نے محبت کو اِسی سے جانا ہے کہ اُس نے ہمارے واسطے اپنی جان دے دی اور ہم پر بھی بھائیوں کے واسطے جان دینا فرض ہے۔ جس کسی کے پاس دُنیا کا مال ہو اور وہ اپنے بھائی کو مُحتاج دیکھ کر رحم کرنے میں دریغ کرے تو اُس میں خُدا کی محبت کیوں کر قائم رہ سکتی ہے؟۔ اَے بچّو! ہم کلام اور زُبان ہی سے نہیں بلکہ کام اور سچائی کے ذریعہ سے بھی محبت کریں۔ اِس سے ہم جانیں گے کہ حق کے ہیں اور جس بات میں ہمارا دِل ہمیں اِلزام دے گا اُس کے بارے میں ہم اُس کے حضور اپنی دلجمعی کریں گے۔ کیونکہ خُدا ہمارے دِل سے بڑا ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔

1یوحنا3باب15 آیت: جو کوئی اپنے بھائی سے عداوت رکھتا ہے وہ خونی ہے اور تم جانتے ہو کہ کسی خونی میں ہمیشہ کی زندگی موجود نہیں رہتی۔

11. یسوع ہمیں حکم دیتا ہے کہ اپنے دُشمنوں سے بھی نہ نفرت کریں بلکہ اُنہیں محبت کریں اور اُن کے لیے دُعا کریں۔

متی5باب43 تا48 آیات: تُم سُن چکے ہو کہ کہا گیا تھا کہ اپنے پڑوسی سے محبت رکھ اور اپنے دُشمن سے عداوت۔ لیکن مَیں تُم سے یہ کہتا ہوں کہ اپنے دُشمنوں سے محبت رکھو اور اپنے ستانے والوں کے لئے دُعا کرو۔ تاکہ تُم اپنے باپ کے جو آسمان پر ہے بیٹے ٹھہرو کیونکہ وہ اپنے سورج کو بدوں اور نیکوں دونوں پر چمکاتا ہے اور راستبازوں اور ناراستوں دونوں پر مینہ برساتا ہے۔ کیونکہ اگر تُم اپنے محبت رکھنے والوں ہی سے محبت رکھو تو تمہارے لئے کیا اجر ہے؟ کیا محصول لینے والے بھی اَیسا نہیں کرتے؟۔ اور اگر تُم فقط اپنے بھائیوں ہی کو سلام کرو تو کیا زِیادہ کرتے ہو؟ کیا غیر قوموں کے لوگ بھی اَیسا نہیں کرتے؟۔ پس چاہیٔے کہ تُم کامل ہو جیسا تمہارا آسمانی باپ کامل ہے۔

12. اگر آپ خُدا سے محبت کرنے کے دعویدار ہیں مگر اپنے بھائی سے نفرت کرتے ہیں تو آپ جھوٹے ہیں۔

1یوحنا4باب20 تا21 آیات: اگر کوئی کہے کہ مَیں خُدا سے محبت رکھتا ہوں اور وہ اپنے بھائی سے عداوت رکھے تو جھوٹا ہے کیونکہ جو اپنے بھائی سے جسے اُس نے دیکھا ہے محبت نہیں رکھتا وہ خُدا سے بھی جسے اُس نے نہیں دیکھا محبت نہیں رکھ سکتا۔ اور ہم کو اُسکی طرف سے یہ حکم ملا ہے کہ جو کوئی خُدا سے محبت رکھتا ہے وہ اپنے بھائی سے محبت رکھے۔

13. اپنے دل میں کسی کے لیے نفرت چھپانا یا پالنا خُدا کے روبرو دروغ گوئی کرنے کے مترادف ہے۔

امثال10باب18 آیت: عداوت کو چھپانے والا دروغ گو ہے اور تُہمت لگانے والا احمق ہے۔

14. عداوت جھگڑے پیدا کرتی ہے۔

امثال10باب12 آیت: عداوت جھگڑے پیدا کرتی ہے لیکن محبت سب خطاؤں کو ڈھانک دیتی ہے۔

Copyright©2020 reserved